برطانیہ میں پاکستانی جج کا شرمناک کردار اور مولانا سمیع الحق کی تحریک التواء۔ ۱۱ ستمبر سات بجکر تیس منٹ

مولانا سمیع الحق | بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب چیئرمین صاحب میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ سینیٹ کا حالیہ اجلاس ایک ایسے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے ملتوی کیا جائے جس سے پوری پاکستانی قوم کا سر شرم سے جھک گیا ہے اور جس سے پارلیمنٹ کے معزز ارکان کا بھی استحقاق مجروح ہوا ہے۔ کیونکہ اس واقعہ نے پورے ملک کے وقار اور عدلیہ کی عظمت کو مجروح کرکے تمام پارلیمنٹ کو شدید صدمہ پہنچایا ہے۔ روزنامہ نوائے وقت ۲۶ اگست ۱۹۸۷ء رقمطراز ہے کہ ایک برطانوی مجسٹریٹ نے پاکستانی جج سید محمد اقبال جعفری کو جو لاہور کے درجہ اول کے جج ہیں ایک ہفتے کے لئے جیل بھیج دیا ہے ۲۲ اگست کو ہیتھرو ایئرپورٹ پہنچنے پر اقبال جعفری کے دو سوٹ کیسوں سے اڑھائی لاکھ پونڈ کی ہیروئن برآمد ہوئی تھی۔ ہیروئن سوٹ کیس کے پیندوں میں چھپائی گئی تھی۔

جناب چیئرمین | منشیات کی سمگلنگ میں پاکستان کی اس حد تک بدنامی ہوئی ہے کہ پارلیمنٹ کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ اور یہ معاملہ تو ملک کے باوقار عدلیہ کی عظمت پہ ایک افسوسناک دھبہ ہے اس لئے اس پر غور کیا جائے۔

جناب چیئرمین | اقبال خان صاحب میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے ابھی میں نے تحریک شروع نہیں کی تو انہوں نے کہا کہ میں جانتا ہوں مجھے دال میں کچھ کالا کالا لگ رہا ہے۔ ان کا بھی کچھ حصہ ہوگا۔ آخر وکیل ہیں۔

پہلے میں یہ گزارش کر رہا ہوں کہ یہ ایک جزوی واقعہ ہے لیکن اس نے پوری قوم کی ایک بھیانک تصویر دنیا کے سامنے رکھ دی ہے۔ منشیات بدقسمتی سے پوری قوم کا نشان بن چکا ہے اور اس روگ نے قوم کے ہزاروں نونہالوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ اور گھر گھر یہ وبا پھیل گئی ہے پولیس سے یہ مسئلہ نہیں حل ہو سکا بلکہ وہ اس کی سرپرستی کر رہی ہے باقاعدہ گھر جاکر صبح اپنے وظیفے لے لیتی ہے۔ ہمارے جو ایئرپورٹ ہیں وہاں سے گزر کر یہ چیزیں کیسے چلی جاتی ہیں عام ان پڑھ اور جاہل قسم کے لوگ تو بہرحال بدنام تھے لیکن ملک کی معزز عدلیہ کا ایک معزز فرد اور جج اس جرم میں پکڑا جائے تو ہم دنیا کے سامنے کیسے سر اٹھا سکیں گے۔ اس معاملہ کو ایک جزوی واقعہ نہ سمجھیں۔ اس کو پورے ملک، پارلیمنٹ اور عدلیہ کا مسئلہ بنا کر سوچیں۔ اس کا کیا تدارک کیا جا سکتا ہے اور اس مسئلے پر حکومت کیا قدم اٹھاتی ہے۔

جناب اقبال احمد خان | اس قسم کی تحریکیں جب قوم کے سامنے جائیں گی تو پھر اس ایوان کا مذاق اڑے گا۔ کہ جہاں ایسے ہاؤس میں قوم کے راہنماؤں نے قوم کو صحیح راستہ دکھانا ہے وہاں وہ کیسی باتیں کرتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب اس تحریک استحقاق کا اخباروں میں ذکر آئے گا تو پھر اس ایوان کا استحقاق مجروح ہوگا کہ کیا وہاں اس قسم کے ممبر بیٹھے ہوئے ہیں جنہیں اتنا بھی علم نہیں کہ اگر ایک چور یا ایک ملزم پکڑا جائے تو استحقاق ان کا مجروح ہو جاتا ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین | ۔ مولانا سمیع الحق۔

مولانا سمیع الحق | میں جناب اتنا عرض کروں گا کہ اقبال صاحب کا اگر استحقاق اس مسئلہ سے مجروح نہیں ہوتا تو

پھر واقعی ان کا یہ دل گردہ ہے۔ پوری قوم کے بارے میں منشیات، ہیروئن اور سمگلنگ میں ملوث ہونے کے متعلق دنیا میں یہ تصویر سامنے آئے اور پارلیمنٹ کو اس چیز کا احساس بھی نہ ہوا اور اس چیز کا نوٹس ہی نہ لے۔

ہمارے ملک کی مقدس عدلیہ دنیا بھر میں رسوا ہو جائے تو بحیثیت ایک وکیل اور وزیر کے ان کو تو اس چیز کا زیادہ احساس ہونا چاہئے تھا۔ میرا اگر استحقاق مجروح ہوا ہے یا نہیں مگر ان کا یقیناً ہوا ہے۔ ان کو اس کا نوٹس لینا چاہئے۔ میں ان کے استحقاق کے لئے لڑ رہا ہوں۔ عدالت کے استحقاق کے لئے لڑ رہا ہوں۔

مولانا سمیع الحق: راجہ صاحب کو آپ کم از کم جواب دینے کا موقعہ دیجئے یہ ہیروئن کا مسئلہ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پورے ممبران دل سے اس چیز کو محسوس کرتے ہیں کہ جب پورے پاکستان کی بے عزتی ہو اس کا وقار جب مجروح ہو تو پارلیمنٹ کا بھی لازماً وقار مجروح ہو جاتا ہے جب جج یہ کام کر سکتا ہے تو کل کو پارلیمنٹ کے ممبران کو بھی باہر کے ممالک کے لوگ ایسا ہی سمجھیں گے۔

جناب اقبال احمد خان: وہ باہر پکڑا گیا ہے۔

مولانا سمیع الحق: اگر وہ باہر پکڑا گیا ہے تو پھر میرا سوال یہ ہے کہ یہاں سے، ایئرپورٹ سے، ہیروئن جہاز میں کیسے پہنچی۔

مندرجہ بالا تقاریر کی کتابت ہو چکی تھی کہ شریعت بل کے سلسلہ میں حکومت کے معاندانہ اور مخالفانہ رویہ کے پیش نظر سینٹ کے بجٹ سیشن سے بائیکاٹ کرتے ہوئے ۲۷ جولائی کو مولانا سمیع الحق مدظلہ نے جو خطاب فرمایا تھا اس کا بھی کچھ حصہ سینٹ سیکریٹریٹ کی رپورٹ سے حاصل ہو گیا افادۂ عام کے پیش نظر اسے بھی ذیل میں شریک اشاعت کر دیا گیا ہے۔

مولانا سمیع الحق: جناب چیئرمین چونکہ میں بھی شریعت بل کا ایک محرک ہوں تو میں بھی اپنے جذبات کا اظہار ایک دو منٹ میں ضروری سمجھتا ہوں۔

جناب چیئرمین: شریعت بل کا یہاں پر ذکر نہیں ہے۔

مولانا سمیع الحق: شریعت بل کے سلسلے میں اس سیشن سے بائیکاٹ کا سلسلہ چل رہا ہے۔ میں اسی موضوع پر کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

جناب وسیم سجاد: شریعت بل کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ یہ بائیکاٹ ایک غیر اسلامی رویہ ہے۔ اور بائیکاٹ کو ٹرانسلیٹ (ترجمہ) کرنے میں ان کے پاس کوئی لفظ بھی نہیں کوئی عربی کا لفظ لے آئیں۔ بائیکاٹ عین غیر اسلامی چیز ہے۔